سوال

قربانی کی کھال کا مصرف کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھال کو بیچنا جائز نہیں ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا، وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا»، قَالَ : « نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا (صحیح البخاری، الحج : 1717، صحیح مسلم، الحج : 1317)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے اونٹوں کی نگرانی کروں اور یہ کہ ان کا گوشت، کھالیں اور جھولیں صدقہ کروں نیز ان میں سے قصاب کو بطور اجرت کچھ بھی) نہ دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''ہم اس کو اپنے پاس سے (اجرت) دیں گے۔

1. انسان قربانی کے جانور کی کھال کو اپنے استعمال میں بھی لا سکتا ہے، ورنہ کسی فقیر، مسکین کو صدقہ کر دے۔ اگر فقیر اس کھال کو بیچ کر آمدنی حاصل کر لیتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے۔
2. اگر انسان قربانی کے جانور کی کھال کسی خیراتی ادارے کو بطور گفٹ دے دے اور وہ اس کو بیچ کر حاصل ہونے والے آمدنی فلاح و بہبود کے کاموں میں لگا دے تو جائز ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال